اتوار۔۱۵۔مئی ۲۰۱۶

مضمون: فانی اور لافانی

سنہری آیت: متی ۵:۴۸

۴۸۔پس چاہئیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

رسپانسو تلاوت:

۲۔کرنتھیوں ۵:۱تا۸

۱۔کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائیگا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملیگی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔

۲۔چنانچہ ہم اس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے مُلبس ہو جائیں۔

۳۔تاکہ مُلبس ہونے کے باعث ننگے نہ پائے جائیں۔

۴۔کیونکہ ہم اس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔ اسلئے نہیں کہ یہ لباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ اس پر اور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زندگی میں غرق ہو جائے۔

۵۔اور جس نے ہم کو اسی بات کے لئے تیار کیا وہ خُدا ہے اور اُسی نے ہمیں رُوح بیعانہ میں دیا۔

۶۔پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

۷۔(کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر)۔

۸۔غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خُداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

ایوب ۳۳:۴

۴۔خُدا کی رُوح نے مجھے بنایا ہے اور قادرِ مُطلق کا دم مجھے زندگی بخشتا ہے۔

۱۔یوحنا ۳:۲

۲۔عزیزو! ہم اس وقت خُدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانند ہونگے کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔

یوحنا ۵:۱تا۹

۱۔ان باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عید ہوئی اور یُسوع یروشلیم کو گیا۔

۲۔یروشلیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے اور اُسکے پانچ برآمدے ہیں۔

۳۔ان میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمُردہ لوگ (جو پانی کے ہلنے کے منتظر ہو کر) پڑے تھے۔

۴۔(کیونکہ وقت پر خُداوند کا فرشتہ حوض پر اُتر کر پانی ہلایا کرتا تھا۔ پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا سو شفا پاتا اُسکی جو کچھ بیماری کیوں نہ ہو)۔

۵۔وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔

۶۔اُسکو یُسوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تو تندرست ہونا چاہتا ہے؟۔

۷۔اُس بیمار نے اُسے جواب دیا۔اے خُداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دُوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔

۸۔یُسوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔

۹۔وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔وہ دن سبت کا تھا۔

متی ۱۰:۱،۵تا۸،۱۶تا۲۰،۲۸

۱۔پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُنکو ناپاک رُوحوں پر اختیار بخشا کہ اُنکو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں۔

۵۔ان بارہ کو یُسوع نے بھیجا اور اُنکو حکم دیکر کہا۔غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا۔

۶۔بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔

۷۔اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔

۸۔بیماروں کو اچھا کرنا۔مُردوں کو جلانا۔کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔بدرُوحوں کو نکالنا۔تم نے مفت پایا مفت دینا۔

۱۶۔دیکھو میں تم کو بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بے آزار بنو۔

۱۷۔مگر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وہ تم کو عدالتوں کے حوالہ کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں تم کو کوڑے مارینگے۔

۱۸۔اور تم میرے سبب سے حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُنکے اور غیر قوموں کے لئے گواہی ہو۔

۱۹۔لیکن جب وہ تم کو پکڑوائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کہیں یا کیا کہیں کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمکو بتایا جائیگا۔

۲۰۔کیونکہ بولنے والے تم نہیں بلکہ تمہارے باپ کا رُوح ہے جو تم میں بولتا ہے۔

۲۸۔جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔

۱۔کرنتھیوں ۱۵:۵۱تا۵۴

۵۱۔دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ہم سب تو نہیں سوئینگے مگر سب بدل جائینگے۔

۵۲۔اور یہ ایک دم میں۔ایک پل میں۔پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائیگا اور مُردے غیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور

ہم بدل جائیں گے۔
۵۳۔کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا جامہ پہنے۔
۵۴۔اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکیگا اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا جامہ پہن چکیگا تو وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہوگئی۔

رومیوں ۸: ۱۳ تا ۱۵

۱۳۔کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی گذارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے۔
۱۴۔اسلئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔
۱۵۔کیونکہ تم کو غلامی کی رُوح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔

۱۔پطرس ۱: ۲۲ تا ۲۵

۲۲۔چونکہ تم کے حق کی تابعداری سے اپنے دلوں کو پاک کیا ہے جس سے بھائیوں کی بے ریا محبت پیدا ہوئی اسلئے دل و جان سے آپس میں بہت محبت رکھو۔
۲۳۔کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔
۲۴۔چنانچہ ہر بشر گھاس کی مانند ہے اور اُس کی ساری شان و شوکت گھاس کے پھول کی مانند۔گھاس تو سوکھ جاتی ہے اور پھول گر جاتا ہے۔
۲۵۔لیکن خُداوند کا کلام ابد تک قائم رہیگا۔یہ وہی خوشخبری کا کلام ہے جو تمہیں سُنایا گیا تھا۔

۲۔کرنتھیوں ۵: ۱۶، ۱۷

۱۶۔پس اب سے ہم کسی کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانینگے۔ہاں اگرچہ مسیح کو بھی جسم کی حیثیت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں جانینگے۔
۱۷۔اسلئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئی ہوگئیں۔

مُکاشفہ ۲۱: ۱، ۳ تا ۷

۱۔پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔
۳۔پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُنکے ساتھ سکونت کریگا اور وہ اُسکے لوگ ہونگے اور خُدا آپ اُنکے ساتھ رہیگا اور اُنکا خدا ہوگا۔
۴۔اور وہ اُنکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا۔اسکے بعد نہ موت رہیگی اور نہ ماتم رہیگا۔نہ آہ و نالہ نہ درد۔پہلی چیزیں جاتی رہیں۔
۵۔اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔پھر اُس نے کہا لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔
۶۔پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں پوری ہوگئیں۔میں الفا اور اومیگا یعنی ابتدا اور انتہا ہوں۔میں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ سے مفت

پلاؤنگا۔

۷۔جو غالب آئے وہی ان چیزوں کا وارث ہوگا اور میں اُسکا خُدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔